8 مالی کارکردگی کا سالانہ جائزہ

8.1 عمومی جائزہ

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں اسٹیٹ بینک کا سالانہ منافع 268,634 ملین روپے تھا جو گذشتہ برس ہونے والے 235,892 ملین روپے کے منافع کے مقابلے میں 14 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس اضافے کا اہم سبب بلند ڈسکاؤنٹ، سودی/ مارک اپ اور/ یا منافع، دیگر آپریٹنگ آمدنی میں اضافہ، جس کی تلافی جزوی طور پر واضح ریٹائرمنٹ فوائد کی دوبارہ پیمائش پر مجموعی نقصانات سے ہوئی (عالمی اکاؤنٹنگ معیار 19 پر نظر ثانی کے باعث، ملازمین کے فوائد)۔

جدول 8.1 میں مالی سال 13ء اور مالی سال 14ء کے لیے بینک کے سالانہ نفع و نقصان کھاتے کا تقابلی خلاصہ دیا گیا ہے۔

8.2 آمدنی

8.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ/ سود/ مارک اپ اور/ یا منافع آمدنی

بینک اپنی تحویل میں مارکیٹ ٹریژری بلز (ایم ٹی بیز) پر ڈسکاؤنٹ آمدنی حاصل کرتا ہے جبکہ سود/ مارک اپ اور منافع بینک کی تحویل میں موجود بیرونی یا ملکی مالی اثاثوں سے اخذ کیا جاتا ہے۔

جدول 8.1: نفع و نقصان کے گوشوارے کا خلاصہ		
(ملین روپے)		
تفصیل	2014ء	2013ء
آمدنی		
ڈسکاؤنٹ/سود/ مارک اپ اور/ یا کمایا گیا منافع	306,035	250,755
منہا: سود/ مارک اپ اخراجات	15,338	7,705
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/ مارک اپ اور/ یا منافع آمدنی	290,697	243,050
کمیشن آمدنی	1,727	1,759
مبادلے کا حاصل۔ خالص	14,112	6,703
منافع منقسمہ	12,128	16,481
دیگر آپریٹنگ آمدنی (نقصان)۔ خالص	28,502	(1,020)
دیگر آمدنی۔ خالص	120	173
خام آمدنی	347,286	267,146
اخراجات		
بینک نوٹوں کی طباعت کے چارجز	6,146	5,635
ایجنسی کمیشن	6,463	6,344
عام انتظامی اور دیگر اخراجات	22,978	20,197
(تموین کا استرداد)/ تموین۔ خالص	(116)	(922)
منہا: مجموعی اخراجات۔ تموین کے استرداد کا خالص	35,471	31,254
سال کا منافع	311,815	235,892
منہا: ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کی دوبارہ پیمائش پر نقصان	*43,181	–
ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کی دوبارہ پیمائش پر چارج کے بعد سال کا فاضل منافع	268,634	235,892

اس زمرے کے تحت خام آمدنی میں 55,280 ملین روپے کا اضافہ ہوا جو گذشتہ برس کے مقابلے میں 22 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس اضافے کا اہم سبب قرض گاری کی مقدار کا بڑھنا ہے جسے **جدول 8.2** اور **جدول 8.3** میں دیا گیا ہے۔

جدول 8.2 : ملکی و بیرونی اثاثوں پر سود/ ڈسکاؤنٹ/ منافع آمدنی		
(ملین روپے)		
تفصیل	**2014ء**	**2013ء**
ملکی اثاثوں پر سود/ ڈسکاؤنٹ آمدنی	**298,585**	**243,386**
بیرونی اثاثوں پر سود/ ڈسکاؤنٹ آمدنی	**7,450**	**7,369**
کل	**306,035**	**250,755**

سود/ مارک اپ اخراجات عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) سے قرض گیری، عالمی تنظیموں اور بیرونی مرکزی بینکوں کی امانتوں اور قابل ادائیگی کرنسی تبدل کے سمجھوتوں پر آتے ہیں۔ اس زمرے کے تحت اخراجات میں گذشتہ برس کی نسبت 100 فیصد اضافہ ہوا جس کا سبب کرنسی تبدل کے سمجھوتوں کے تحت قرض گیری اور باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات پر اخراجات کا بڑھنا تھا۔ اس اضافے کا اثر جزوی طور پر آئی ایم ایف کی قرض گیری پر اخراجات میں کمی نے زائل کردیا۔

جدول 8.3 : حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری		
(ملین روپے)		
تفصیل	**2014ء**	**2013ء**
حکومتی تمسکات	2,937,404	2,323,578
حکومتوں کو اوورڈرافٹ/ قرضے	4,068	24,715
بینک اور مالی ادارے	292,797	308,397
کل	3,234,269	2,656,690
ٹریژری بلز پر یافت	8.92 فیصد تا 10 فیصد	8.92 فیصد تا 11.94 فیصد

8.2.2 کمیشن آمدنی

بینک سرکاری قرضہ جات، مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈز، قومی بچت اسکیموں اور حکومتی تمسکات کے ساتھ ساتھ ڈرافٹس اور پے آرڈرز کے اجرا سے بھی کمیشن آمدنی حاصل کرتا ہے۔ مالی سال14ء کے دوران کمیشن آمدنی میں 2 فیصد کمی واقع ہوئی اور یہ 1,727 ملین روپے پر آگئی جو گذشتہ مالی سال میں 1,759 ملین روپے تھی۔

جدول 8.4 : زرمبادلہ کے ذخائر		
(ملین روپے)		
تفصیل	**2014ء**	**2013ء**
عرفی مالیت پر نفع یا نقصان کے ذریعے	170,982	284,637
ماخوذ یاتی مالی تمسکات پر غیر حاصل شدہ منافع (نقصان)	4,334	2,311
محفوظ تا عرصیت	105,807	104,421
قرضے اور قابل وصولی		
ڈپازٹ، کھاتے	29,599	31,716
جاری کھاتے	52,399	45,973
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	269,905	80,296
بازار زر میں رکھی گئی رقوم	330,655	92,604
کل	963,681	641,958

8.2.3 مبادلے سے آمدنی۔ خالص

خالص مبادلہ آمدنی/ (نقصان) بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات سے پیدا ہوتا ہے۔ مبادلے سے آمدنی زیادہ تر بیرونی کرنسیوں خصوصاً امریکی ڈالر اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے۔ خصوصاً، بینک کے بیرونی کرنسی اثاثے زیادہ تر امریکی ڈالر میں ہیں جبکہ بیرونی کرنسی کے واجبات کا اکتشاف زیادہ تر ایس ڈی آرز میں ہے۔ اسی طرح امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کا نتیجہ بینک کی مبادلے سے آمدنی کی صورت میں یا اس کے برعکس نکلتا ہے جبکہ ایس ڈی آر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر کا نتیجہ مبادلے کے نقصان کی صورت میں یا اس کے برعکس نکلتا ہے۔

مالی سال14-2013ء کے دوران خالص مبادلے سے آمدنی کی مالیت 14,112 ملین روپے تھی جبکہ گذشتہ مالی سال کے دوران 6,703 ملین روپے تھی جو کہ 7,409 ملین روپے کے اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس اضافے کا اہم سبب آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی 10,319 ملین روپے اور 1,100 ملین روپے کے ایس ڈی آر میں مبادلے کے نقصان میں کمی اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی مضبوطی تھی۔ تاہم اس کے اثرات جزوی طور پر تحویل میں موجود بیرونی کرنسی رقوم، امانتوں اور دیگر اثاثوں کی 3,980 ملین روپے رقوم، گذشتہ برس کے مقابلے میں رواں سال خطرۂ مبادلہ کی کوریج کے تحت پاکستانی روپے کی مضبوطی کے باعث 21 ملین روپے کے فارورڈ کور سے حاصل ہونے والے نفع نے جزوی طور پر زائل کر دیئے (دیکھئے **جدول 8.5**)۔

8.2.4 منافع منقسمہ آمدنی
اسٹیٹ بینک کی تحویل میں بینکوں اور مالی اداروں میں کی گئی ایکویٹی سرمایہ کاریاں ہیں۔ 30 جون 2014ء تک بینک کی ایکویٹی میں فہرستی وغیر فہرستی سرمایہ کاریوں کی تفصیل **جدول 8.6** میں دی گئی ہے۔ رواں مالی سال کے دوران بینک کی منافع منقسمہ آمدنی میں 4,353 ملین روپے کی ہوئی جو کہ گذشتہ مالی سال کی آمدنی کے مقابلے میں 26 فیصد کم ہے۔

8.2.5 دیگر آپریٹنگ آمدنی/(نقصان)۔خالص
زیر جائزہ مدت کے دوران اس زمرے میں 28,502 ملین روپے کا فائدہ ہوا جبکہ گذشتہ مالی سال میں 1,020 ملین روپے کا نقصان ہوا تھا۔ بینک کی خالص دیگر آپریٹنگ آمدنی میں رواں سال کے مقابلے میں اضافے کا اہم سبب یوبی ایل کے حصص کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم تھی جو 31,186 ملین روپے تھی۔

8.2.6 دیگر آمدنی۔خالص
اس زمرے کے تحت خالص آمدنی 120 ملین روپے رہی جو گذشتہ برس 173 ملین روپے تھی جو 31 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔

8.3 اخراجات
مجموعی اخراجات (بشمول مضر اثاثوں پر تموین کا استرداد) 35,471 ملین روپے رہے جو گذشتہ برس 31,254 ملین روپے تھے جو 4,217 ملین روپے کے اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ بینک کے اخراجات کے اہم عناصر کے تجزیے کو ذیل میں دیا گیا ہے :

جدول 8.5 : مبادلہ کھاتے کے اجزا		
(ملین روپے)		
تفصیل	2014ء	2013ء
پر نفع/(نقصان)		
بیرونی کرنسی میں رکھی گئی رقوم، ڈپازٹس اور دیگر کھاتے۔خالص	21,876	25,856
خطرۂ مبادلہ کوریج کے تحت پیشگی کور	(15)	6
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	(5,914)	(16,233)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	(1,920)	(3,020)
خطرۂ مبادلہ فیس آمدنی	85	94
کل	14,112	6,703

جدول 8.6: بینکوں اور مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریوں پر منافع منقسمہ آمدنی		
(ملین روپے)		
تفصیل	2014ء	2013ء
فہرستی	11,790	16,256
غیر فہرستی	338	225
کل	12,128	16,481

جدول 8.7: عمومی انتظامی و دیگر اخراجات		
(ملین روپے)		
تفصیل	2014ء	2013ء
تنخواہیں و دیگر فوائد	8,856	7,638
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	10,025	8,606
دیگر اخراجات	4,097	3,953
کل	22,978	20,197

8.3.1 بینک نوٹوں کی طباعت کے چارجز
مالی سال 14ء کے دوران اس زمرے کے تحت اخراجات 6,146 ملین روپے تھے جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 5,635 ملین روپے تھے جو 9 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

8.3.2 ایجنسی کمیشن
اسٹیٹ بینک کی طرف سے حکومتی لین دین اور ترسیلات کی ہینڈلنگ کے باعث نیشنل بینک آف پاکستان کو ایک ایجنسی سمجھوتے کے تحت ایجنسی کمیشن دیا جاتا ہے۔ ایجنسی کمیشن کی مد میں 6,463 ملین روپے کے اخراجات ہوئے جو گذشتہ برس کے 6,344 ملین روپے کے مقابلے میں 2 فیصد زائد ہیں۔

8.3.3 عام انتظامی و دیگر اخراجات
اس زمرے کے تحت اخراجات، منجملہ دیگر، میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں اور دیگر اخراجات جن میں بیشتر

فرسودگی، بجلی و پانی کے چارجز، تعمیر ومرمت اور دیکھ بھال، قانونی و پیشہ ورانہ چارجز، سفر، ڈاک و ٹیلی فون کے چارجز وغیرہ شامل ہیں۔ بینک کے عام انتظامی ودیگر اخراجات کے خلاصے کو **جدول 8.7** میں دیا گیا ہے۔

8.3.4 (تموین کا استرداد)/تموین

مالی سال 14-2013ء کے دوران مضر اثاثوں پر تموین کی مالیت 116 ملین روپے تھی جس میں گذشتہ مالی سال کے دوران 922 ملین روپے کے خالص استرداد کے مقابلے میں خالص بنیادوں پر استرداد دیکھا گیا۔

8.4 قابل تقسیم منافع

بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ جدول 8.8 میں دیا گیا ہے۔

جدول 8.8 : منافع کی تقسیم

(ملین روپے)

تفصیل	2014ء	2013ء
سال کا خالص منافع	311,815	235,892
منہا: ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کی دوبارہ پیمائش پر نقصان	43,181	–
کل قابل تقسیم منافع	268,634	235,892
مندرجہ بالا کی تقسیم		
منافع منقسمہ	10	10
وفاقی حکومت کو قابل منتقلی فاضل منافع	268,624	235,882
کل	268,634	235,892